سوال

(241) میری والدہ کا وقف کیا ہوا گھر گر گیا ہے کیا میں اسے فروخت۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری والدہ نے ایک گھر وقف کیا تھا، اس گھر کو بنے ہوئے ایک طویل عرصہ گزر گیا ہے حتیٰ کہ اب یہ رہنے کے قابل نہیں ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس وقف کو منتقل کر دوں یعنی اسے بیچ کر اس کی قیمت کسی مسجد، یا فلاحی ادارے یا نیکی کے کسی اور کام پر خرچ کر دوں، کیا میرے لئے ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ وقف میں تصرف نہیں کر سکتے اور نہ وقف کرنے والے کے تعین کے خلاف اسے کسی اور مقصد کے لئے منتقل کر سکتے ہیں اور اگر وقف کی افادیت ختم ہو جائے تو اسے اسی کے مثل یا اس کے قائم مقام صورت میں منتقل کر سکتے ہیں، خواہ وہ زمین ہو یا دکان یا باغ تو اس کے غلہ کو مذکورہ گھر کے مصرف میں خرچ کیا جائے اور یہ منتقلی اس شہر کے محکمہ اوقاف کی وساطت سے ہونی چاہیئے جس میں وہ مکان موجود ہو۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 331

محدث فتویٰ